Marfat.com

Marfat.com

دو قصائد بردہ شریف

قصیدہ بانت سعاد مصنفہ کعب بن جبیر بن ابو سلمٰی المزنی اصحابی

رسول ﷺ قصیدہ الکواکب الدریۃ فی مناقب خیر البریۃ مصنفہ

امام ابو صیری دلاصیؒ

دے منظوم پنجابی ترجمے از

پروفیسر ڈاکٹر احمد حسین احمد قریشی قلعہ داری

باہتمام

ڈاکٹر طاہر محمود قریشی ایم۔اے، پی۔ایچ۔ڈی

منیجر حبیب بنک لمیٹڈ گجرات

Marfat.com

چھا گئے تیری امت اُتّے شاہا اَنھ ہنیرے

خیر الامّت دا کَدچانن ہوسی چار چوفیرے

اپنی رحمت دی چادر دا کر امّت تے سایہ

مٹ جاون "بوصیری" وانگوں اِہدے روگ گھنیرے

ڈاکٹر طاہر محمود قریشی قلعہ داری نے
سے چھپوا کر ادارہ اِشاعة القرآن "القریشیہ" قلعہ دار، گجرات (پاکستان)
سے شائع کیا۔ تاریخ اشاعت: ۹-۹-۹۹ء

تعداد ۲۰۰ (دو سو)   ھدیہ: دعائے خیر

Marfat.com

اِنتساب

عاشقانِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

کے نام

جن کے پاکیزہ جذبات اُمتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے دل کی گہرائیوں کی

رونق ہیں۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد لله الذي بجلاله ... أحيى الأنام ودينه بمحمد

ثم الصلوة على النبي وآله ... كصلوة كل الأنبياء لمحمد

لم يخلق الرحمن آدم والدًا ... من نسله إلا لحب محمد

فتعاقبت منهم قرون واصطفى ... منهم خيارهم لأجل محمد

شخص تجسّم للورى من رحمة ... يحيى لها الناجون شخص محمد

نفس تنافست النفوس بقربها ... وفدائها نفس النبي محمد

روح يروّح الروح مرتاحًا بها ... وبه استراح الروح روح محمد

عمر أعز من العمور بأسرها ... أولى به الرحمن عمر محمد

رأس علا في المجد رأس محمد ... أذن لوعي الوحي أذن محمد

ثغر تقسمه الصحابة بينهم ... وأعز ثغر الناس ثغر محمد

وجه بطلعته أضاء لنا الدجى ... وبدت وجوه الخير وجه محمد

Marfat.com

دو قصائد بردہ شریف

خواجہ کونین حضور سرور کائنات ﷺ کی صفت ثنا میں کرہ ارض کے ہر مقام اور ہر زبان میں نعتیں اور قصائد لکھے گئے عاشقان رسولؐ نے اپنی محبت اور جذبات کا اظہار اس قدر کیا کہ ان کا احاطہ کرنا کسی نوع ممکن نہیں۔ عمدہ سے عمدہ اعلیٰ سے اعلیٰ، فصیح و بلیغ اشعار لکھے گئے کہ ان کا جواب کسی اور نظم میں ممکن نہ ہو سکا۔ ان تمام نعتیہ قصائد اور منظومات سے افضل ترین مقام جو امام ابو صیبری کے قصیدہ بردہ اور حضرت کعب بن جبیر کے قصیدہ بانت سعاد کو حاصل ہوا کسی اور نظم کو میسر نہ آیا۔

جناب کعب بن جبیر بن ابو سلمٰی المزنی نے اپنا قصیدہ سرکار دو عالم ﷺ کی خدمت میں پیش کیا۔ حضور نبی اکرم ﷺ نے خوش ہو کر اپنی چادر مبارک داد و انعام کے طور پر عطا کی۔ اس انعام کی بدولت قصیدہ کا نام قصیدہ بردہ مشہور ہوا۔ یہ قصیدہ اسی زمانہ سے تبرک و تیمن کا حامل ہے اور لوگ اس سے برکات حاصل کرنے کیلئے اس کا ورد کیا کرتے ہیں اور ان کا عقیدہ مستحکم ہو چکا ہے کہ جو کوئی شخص اس متبرک قصیدہ کا ورد کیا کرے گا وہ یقیناً

بہشت میں جائے گا لہذا اس قصیدہ کا نام قصیدہ بہشتی مشہور ہو گیا۔ جب کہ اس کا نام اس کے مطلع کے پہلے مصرعہ کے پہلے لفظ بانت سعاد کے نام سے معروف ہے۔

دوسرا قصیدہ بردہ امام شرف الدین ابو عبداللہ محمد بن سعید بن حماد بن عبداللہ صنہاجی کا ہے۔ اس قصیدہ کا اصلی نام الکواکب الدریۃ فی مناقب خیر البریۃ ہے۔ امام ابو صیری کے والدین میں سے ایک صعید مصر کے شہر بوصیر سے اور دوسرے دلاص سے تھے اس لئے ان کو ہر دو مقام کی نسبت سے بعض دفعہ لوگ دلاصیری بھی کہتے تھے مگر بوصیری کے نام سے زیادہ مشہور ہوئے۔ آپ کی پیدائش بروز سہ شنبہ یکم شوال ۶۰۸ / ۱۲۱۱ء میں ہوئی۔ اور وفات کا سن ۶۹۴ھ / ۱۲۹۴ء ہے۔ آپ مصر کے شہر بلبیس میں عامل اور میر منشی تھے۔ پھر اس عہدہ کو چھوڑ کر شیخ ابو العباس مرسیؒ کی خدمت میں آگئے۔ اور ان کی صحبت کے فیضان سے یگانہ روزگار بن گئے۔ سرکار دو عالم جناب نبی اکرم ﷺ کی مدح میں بلند پایہ متعدد قصیدے لکھے۔ ان سب قصائد میں سے جو مقام قصیدہ بردہ شریف کو حاصل ہوا وہ کسی اور قصیدے کو نہیں ملا۔

امام ابو صیری فرماتے ہیں کہ میں مرض فالج میں مبتلا ہو گیا اور

Marfat.com

اس سے میرا نصف بدن بیکار ہو گیا۔ اطباء معالجہ نے بہت سی تدبیریں کیں مگر کوئی کارگر نہ ہوئی۔ اس شدید پریشانی میں میں نے حضور اکرم ﷺ کی مدح میں قصیدہ لکھا۔ اور اس کو بار بار پڑھا رات کو سویا تو خواب میں دیکھا کہ حضور سرکار دو عالم ﷺ تشریف لائے ہیں میں زیارت سے شرف یاب ہوا اور یہ قصیدہ خدمت اقدس میں لیٹے لیٹے پیش کیا۔ اور عرض کی اے آقائے دو جہان میری گستاخی معاف فرمادیں کہ میں خدمت میں کھڑا نہیں ہو سکتا تھا ورنہ با ادب کھڑے ہو کر قصیدہ پیش کرتا۔ آنکھوں میں آنسو آگئے موتی سمجھ کے شان کریمی نے چن لئے آپ نے اپنا دست مبارک میرے بدن کے مفلوج حصہ پر پھیرا اور اپنی چادر مبارک میرے اوپر اوڑھ دی۔ صبح آنکھ کھلی تو میں بالکل تندرست تھا۔

خوشی خوشی صبح سویرے اٹھ کر گھر سے باہر نکلا تو ایک درویش ابو الرجا میرے گھر کی طرف آرہا تھا میں اس کو گھر کے اندر لے گیا کہنے لگا۔ بوصیری مجھے وہ قصیدہ تو سنایئے جو آپ نے آقائے دو جہاں کی مدح میں لکھا ہے۔ میں نے عرض کی کہ میں نے تو متعدد قصیدے آپکی مدح میں لکھے ہیں آپ کو کون سا قصیدہ مطلوب ہے۔ ابو الرجا کہنے لگے۔ کہ وہ قصیدہ جس کا مطلع ہے

Marfat.com

امن تذکر جیران بذی سلم

میں حقا بتارہ گیا کہ میں نے اس قصیدے کے متعلق کسی سے ذکر تک نہیں کیا آپ کو اس قصیدہ کی اطلاع کہاں سے ہوئی وہ بولے ابو صیری آپ جس وقت رات کو سرکار دو عالم ﷺ کی خدمت میں قصیدہ سنا رہے تھے میں اس وقت آپ کی معیت میں حاضر تھا۔ میں نے دیکھا کہ سرکار دو عالم ﷺ قصیدہ سن کر اس طرح جھوم رہے تھے جیسے باد نسیم سے میوہ دار درخت کی شاخیں جھوما کرتی ہیں۔ یہ سن کر میں نے درویش ابو الرجا کو قصیدہ دے دیا۔

اس نے اس قصیدہ کا تذکرہ لوگوں سے اس حد تک کیا کہ ملک ظاہر شاہ مصر کے وزیر بہاؤالدین علی معروف ابن حنا مصری متوفی ۶۷۷ / ۱۲۷۸ء کو اس کی خبر ملی تو اس نے میری طرف پیغام بھیجا اور قصیدہ منگوالیا اور قسم کھائی کہ میں اس قصیدے کو کھڑے ہو کر سر و پا برہنہ پڑھا کروں گا اور سنا کروں گا۔ چنانچہ وزیر موصوف اور اس کے گھر والے اس قصیدہ کو بڑی رغبت و محبت سے سنا کرتے تھے۔

اس کے بعد جب سعد الدین فاروقی متوفی ۶۹۱ / ۱۲۹۱ء جو ایک فصیح و بلیغ شاعر تھا عارضہ رمد سے اندھا ہو گیا اس نے خواب میں دیکھا۔ کوئی شخص اسے کہہ رہا ہے کہ تم بہاؤالدین کے پاس جاؤ

Marfat.com

اس سے قصیدہ لے کر اپنی آنکھوں پر رکھو باذن الٰہی آرام ہو جائے گا۔ وہ وزیر موصوف کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس سے اپنا خواب بیان کیا۔ وزیر نے جواب دیا کہ میرے پاس حضور علیہ الصلوٰۃ کی بردہ مبارک تو نہیں البتہ امام ابوصیری کا قصیدہ بردہ موجود ہے۔ اور صندوق سے قصیدہ مبارک نکال کر اس کے حوالے کیا۔ سعد الدین نے اسے اپنی آنکھوں پر رکھا اور فوراً آرام ہو گیا۔

اس قصیدہ بردہ شریف کی برکات کی بے شمار داستانیں مشہور ہیں ان کو جمع کیا جائے تو ایک مستقل جامع کتاب بن سکتی ہے۔ ان ہر دو قصائد بردہ کے برکات کے باعث اکناف عالم میں ہر دو قصیدے اس قدر مقبول ہوئے کہ دنیا کی تقریباً ہر زبان میں ان کی شرحیں اور ترجمے لکھے گئے کہ ان کا شمار ممکن نہیں۔ جہاں تک مجھے ان شروح اور تراجم کا علم ہے اس کی تفصیل کچھ اس طرح ہے۔

کشف الظنون میں حاجی خلیفہ نے قصیدہ بانت سعاد کی مقبولیت کے سلسلے میں اور بر اکلمان نے اپنی فہرست میں اس قصیدہ کی شروح کا ذکر کیا ہے۔ حاجی فضل احمد نے شرح قصیدہ بانت سعاد کی شروح اور تراجم کی تفصیل مختلف زبانوں میں کچھ اس طرح بیان کی ہے۔

Marfat.com

انگریزی میں	1	فرانسیسی	1	جرمن	2
اطالوی	1	لاطینی	1	عربی	68
فارسی	8	ترکی	2	اردو	6
پنجابی	1				

حقیقت یہ ہے کہ اس تعداد سے قطع نظر ان زبانوں میں کہیں زیادہ شروح، تراجم، تخامیس، تشتطیر اور معارفات لکھی گئیں کہ ان کا شمار ممکن نہیں۔ ہمارے ذاتی کتاب خانہ میں ان کے علاوہ کوئی تیں کے قریب شروح موجود ہیں۔ پنجابی نظم میں تراجم کی تعداد کوئی دس کے قریب ہے۔ جن کا تعارف ہم انشاء اللہ تعالیٰ کسی اور جگہ درج کریں گے یہ قصیدہ پہلی بار لائڈن میں شائع ہوا تھا اور اپنے تبرکات وکمالات کے باعث مقبول عام ہوا۔

Marfat.com

قصیدہ بردہ شریف امام ابو صیری

قصیدہ بانت سعاد کی طرح اس قصیدہ کی بھی بے شمار شروح تراجم، تثنیث تخمیس وغیرہ لکھی گئیں جن کا تذکرہ حاجی خلیفہ کی کتاب کشف الظنون ابر اکلمان کی فہرست اور دیگر فہارس کتب میں ملتا ہے۔ ہم نے ایک جامع مقالہ قصیدہ بردہ شریف کے متعلق لکھ رکھا ہے جو کسی اور وقت میں ہدیہ ناظرین کیا جائے گا اس میں کوئی ایک سو سے زائد شروح وغیرہ کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ کوئی بیس پچیس کے قریب فارسی اردو اور پنجابی ترجمے ہمارے ذاتی کتاب خانہ میں موجود ہیں۔

یہ قصیدہ ردالبلیات، قضائے حاجات اور شفائے امراض کے لئے مستند طور پر پڑھا جاتا ہے اور اس کے اشعار فوق العادہ قوتوں کے حامل سمجھے جاتے ہیں اس کے مختلف اشعار مختلف بیماریوں اور تکلیفوں سے نجات دلانے کی طاقت رکھتے ہیں۔ عبدالسلام بن ادریس المراکشی نے اس موضوع پر ایک کتاب خواص البردہ فی بردالدء لکھی ہے جو ۱۳۰۲ء میں مطبع مجتبائی دہلی سے شائع ہوئی۔

ہم نے ان برکات و دراجات کے حصول کی خاطر ہر دو قصائد بردہ

Marfat.com

کے پنجابی نظم میں ترجمے کر دیے ہیں تاکہ جو لوگ عربی پڑھنے کی استطاعت نہیں رکھتے وہ پنجابی میں پڑھ کر تبرک و تیمن حاصل کر لیں۔

اللہ تعالیٰ کے حضور میں میری دعا ہے کہ خداوند تعالیٰ جل شانہ خواجہ کونین سید المرسلین رحمت اللعالمین کی مدح کی برکت سے میری جسمانی، روحانی، معاشرتی اور معاشی پریشانیاں دور کرے اور زندگی کو راحت و سکون سے ہمکنار کرے اور کل مخلوق عام کو ان قصائد کے برکات سے مالا مال رکھے۔ میرے بزرگوار میرے والدین کو ان کے تبرکات و ثواب سے بہرہ مند رکھے۔

ان قصائد کے پنجابی تراجم کی طباعت میرے لڑکے عزیز محمد طاہر محمود احمد ایم اے۔ پی ایچ ڈی نے بڑے شوق اور محبت سے کیا ہے خداوند تعالیٰ جل شانہ اس کا شوق قبول فرمائیں اور ان قصائد کے تبرکات اس کی صحت و شادمانی اور ترقی کے امین ہوں۔

عزیزم ڈاکٹر سجاد مسعود قریشی و عرفان مسعود قریشی کو مع تمام افرادِ خانہ ان قصائد کے برکات سے ہم کنار کرے۔

ڈاکٹر پروفیسر احمد حسین احمد قریشی قلعہ داری

۲۰ ستمبر ۱۹۹۹ء گجرات

Marfat.com

قصیدہ اول

بردہ شریف

حضرت کعب بن جبیر ابو سلمیٰ المزنی اصحابی

رسول صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بَانَتْ سُعَادُ فَقَلْبِي الْيَوْمَ مَتْبُوْلُ

مُتَيَّمٌ اِثْرَهَا لَمْ يُفْدَ مَكْبُوْلُ

وَمَا سُعَادُ غَدَاةَ الْبَيْنِ اِذْ رَحَلَتْ

اِلَّا اَغَنُّ غَضِيْضُ الطَّرْفِ مَكْحُوْلُ

هَيْفَاءُ مُقْبِلَةً عَجْزَاءُ مُدْبِرَةً

لَا يُشْتَكٰى قِصَرٌ مِنْهَا وَلَا طُوْلُ

تَجْلُوْ عَوَارِضَ ذَا ظَلْمٍ اِذَا ابْتَسَمَتْ

كَاَنَّهٗ مُنْهَلٌ بِالرَّاحِ مَعْلُوْلُ

شُجَّتْ بِذِيْ شَبَمٍ مِنْ مَاءِ مَحْنِيَةٍ

صَافٍ بِاَبْطَحَ اَضْحٰى وَهُوَ مَشْمُوْلُ

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وِچھڑ گئی سعادجدوں دی' دکھاں تھیں دل بھریا
ڈھونڈاں' قید جدایوں' فدیہ دے ہتھ کسے نہ پھڑیا

فجریں ویلے جداوہ ہرنی میں توں وِچھڑ سدھاتی
نیویاں نظراں اکھیں سُرمہ اودھی سی وڈیائی

چِٹّے دند تبسم ویلے مارن پے لشکارے
مستی دے وچ جد منہ کھولے خشبو لٹے ہُلارے

پیتی اوس شراب سی جس وِچ رلیا ٹھنڈا پانی
بادِ شمال جھُلی جس اُتے وادی وِچ من بھانی

بادِ صبا نے ادھرے اوتوں مٹی میل ہٹائی
بدّل فجریں ویلے وسیا تازہ شان ودھائی

Marfat.com

تَنْفِي الرِّيَاحُ الْقَذَى عَنْهُ وَأَفْرَطَهُ

مِنْ صَوْبِ سَارِيَةٍ بِيْضٌ يَعَالِيْلُ

أَكْرِمْ بِهَا خُلَّةً لَوْ أَنَّهَا صَدَقَتْ

مَوْعُوْدُهَا وَلَوْ أَنَّ النُّصْحَ مَقْبُوْلُ

لَكِنَّهَا خُلَّةٌ قَدْ سِيْطَ مِنْ دَمِهَا

فَجْعٌ وَوَلْعٌ وَإِخْلَافٌ وَتَبْدِيْلُ

فَمَا تَدُوْمُ عَلَى حَالٍ تَكُوْنُ بِهَا

كَمَا تَلَوَّنَ فِي أَثْوَابِهَا غُوْلُ

وَلَا تَمَسَّكُ بِالْعَهْدِ الَّذِي زَعَمَتْ

إِلَّا كَمَا تُمْسِكُ الْمَاءَ الْغَرَابِيْلُ

Marfat.com

کیڈی چنگی سی اوہ سوہنی کاش ہوندی اوہ سچّی
من نصیحت میری لیندی، رہندی وعدیوں پکّی

اوہ محبوبہ جھوٹ جدھے وچہ خون خمیر سمایا
درد جدائی ڈے ڈے مارے رحم کدے نہ آیا

ہر ویلے پئی چالاں بدلے نویاں نال ادائیں
جیونکر رُوپ پیاں بدلاون جنگل وچہ بلائیں

وعدے تے نہ پوری رہندی جو وی کرے زبانی
وعدے کچّے سارے اوہدے جیوں چھلنی وچ پانی

اوہدیاں لاریاں وعدیاں اُتّے کدی نہ بھلیں چوکھا
خواب سہانے اکثر ہوندے اصل حقیقت دھوکا

فَلَا يَغُرَّنْكَ مَا مَنَّتْ وَمَا وَعَدَتْ

اِلَّا الْاَمَانِيَّ وَالْاَحْلَامَ تَضْلِيْلُ

كَانَتْ مَوَاعِيْدُ عُرْقُوْبٍ لَهَا مَثَلًا

وَمَا مَوَاعِيْدُهَا اِلَّا الْاَبَاطِيْلُ

اَرْجُوْ وَاٰمُلُ اَنْ تَدْنُوْ مَوَدَّتُهَا

وَمَا اِخَالُ لَدَيْنَا مِنْكَ تَنْوِيْلُ

اَمْسَتْ سُعَادُ بِاَرْضٍ لَا تُبَلِّغُهَا

اِلَّا الْعِتَاقُ النَّجِيْبَاتُ الْمَرَاسِيْلُ

وَلَنْ تُبَلِّغَهَا اِلَّا عُذَافِرَةٌ

فِيْهَا عَلَى الْاَيْنِ اِرْقَالٌ وَّتَبْغِيْلُ

Marfat.com

وانگ عرقوبؔ[1] اوہ وعدے کردی جو ہون نہ پورے
جھوٹو جھوٹ اوہ وعدے سارے ہندے نت ادھورے

لا بیٹھا میں آساں شاید الفت قرب دکھاوے
پر نہ خیال محبت والا دل اوہدے وچ آوے

پہنچی جا سعاد اس تھائیں جتھے کوئی نہ جاوے
اعلیٰ نسل کوئی اُٹھ شاید اس تھانویں لے آوے

ہرگز پہنچ نہ سکے اوتھے کوئی وی اسواری
جیہا اس ڈاچی دے جو تھک کے وی رہے وچ تیاری

اوہنوں جد وی مڑکا آوے کناں پچھے آوے
ان ڈٹھے ایہہ راہیں دوڑے خواہ کوئی راہ نہ پاوے

---

[1] ملکِ عرب کے ایک مشہور دروغ گو آدمی کا نام ہے۔ احمد

Marfat.com

مِنْ كُلِّ نَضَّاخَةِ الذِّفْرَى إِذَا عَرِقَتْ

عُرْضَتُهَا طَامِسُ الْأَعْلَامِ مَجْهُوْلُ

تَرْمِي الْغُيُوْبَ بِعَيْنَيْ مُفْرَدٍ لَهِقٍ

إِذَا تَوَقَّدَتِ الْحِزَّانُ وَالْمِيْلُ

ضَخْمٌ مُقَلَّدُهَا فَعْمٌ مُقَيَّدُهَا

فِي خَلْقِهَا عَنْ بَنَاتِ الْفَحْلِ تَفْضِيْلُ

غَلْبَاءُ وَجْنَاءُ عُلْقُوْمٌ مُذَكَّرَةٌ

فِي دَفِّهَا سَعَةٌ قُدَّامُهَا مِيْلُ

وَجِلْدُهَا مِنْ أُطُوْمٍ لَا يُؤَيِّسُهُ

طِلْحٌ بِضَاحِيَةِ الْمَتْنَيْنِ مَهْزُوْلُ

Marfat.com

جنگل بھیڑیاں گانواں وانگوں تیز نگاہ دے چھڈے
تتی ریت بھڑکیدیاں ٹلیاں دے رستے ایہہ وڈے

موٹی تھون جماندروں اہدی پاوڑدی اہدے موٹے
وڈے ساہن ایہہ اُٹھ دی نسلوں اُٹھ او ہدے توں چھوٹے

موٹی تھوں تے چمکے چہرہ ڈاہڈی وانگوں نوہدے
وسعت اہدے پہلو اندر دوروں وچہ نظر دے

کھل سمندری کچھوے وانگوں اثر نہ اس تے ہووے
سبھے کھبے جیچڑیاں دا جھرمٹ جس دم کھوہدے

وانگ پٹھاناں اصلا اِہدا پکا ماں، پیو، بھائی
چاچا، ماما، اصلے والے لمی تھون اس پائی

Marfat.com

حَرْفٌ أَبُوهَا أَخُوهَا مِنْ مُهَجَّنَةٍ

وَعَمُّهَا خَالُهَا قَوْدَاءُ شِمْلِيلُ

يَمْشِي القُرَادُ عَلَيْهَا ثُمَّ يُزْلِقُهُ

مِنْهَا لَبَانٌ وَأَقْرَابٌ زَهَالِيلُ

عَيْرَانَةٌ قُذِفَتْ بِالنَّحْضِ عَنْ عُرُضٍ

مِرْفَقُهَا عَنْ بَنَاتِ الزَّوْرِ مَفْتُولُ

كَأَنَّمَا فَاتَ عَيْنَيْهَا وَمَذْبَحَهَا

مِنْ خَطْمِهَا وَمِنَ اللَّحْيَيْنِ بِرْطِيلُ

تُمِرُّ مِثْلَ عَسِيبِ النَّخْلِ ذَا خُصَلٍ

فِي غَارِزٍ لَمْ تُخَوِّنْهُ الأَحَالِيلُ

Marfat.com

ستھرا صاف مُصَفیٰ سینہ پہلو نرم تے کورے
پچھے ملک پرن اس اتوں ٹھہر نہ سکن مورے

گٹھیا ہویا جُسّہ اُہدا دانگ حماراں وحشی
کہنیاں پسلیوں دور دسیندیاں جیونکر متن حواشی

اکھاں توں بے حلق توڑی ایہہ صاف مصفیٰ عالی
نک منہ ادتلے جبڑے تیکر شکل پیاراں والی

پوشش اپنی پستاناں تے نال اداواں پھیرے
ناں دودھ گھٹ نہ ہووے اتوں نہ وچہ شام سویرے

نک ادا خمدار سہانا کن امیلاں والے
حسن لطافت نرمی اُہدے منہ دے چار دوالے

قَنْوَآءُ فِي حُرَّتَيْهَا لِلْبَصِيرِ بِهَا
عِتْقٌ مُبِينٌ وَفِي الْخَدَّيْنِ تَسْهِيلُ

تَسْرِي عَلَى يَسَرَاتٍ وَهِيَ لَاحِقَةٌ
ذَوَابِلٌ مَسُّهُنَّ الْأَرْضَ تَحْلِيلُ

سُمْرُ الْعُجَايَاتِ يَتْرُكْنَ الْحَصَى زِيَمًا
لَمْ يَقِهِنَّ رُءُوسَ الْأُكْمِ تَنْعِيلُ

كَأَنَّ أَوْبَ ذِرَاعَيْهَا إِذَا عَرِقَتْ
وَقَدْ تَلَفَّعَ بِالْمَآءِ الْعَسَاقِيلُ

يَوْمًا تَظَلُّ بِهِ الْحِرْبَاءُ مُصْطَخِدًا
كَأَنَّ ضَاحِيَهُ بِالشَّمْسِ مَمْلُولُ

Marfat.com

نیزیاں وانگوں پیر زمین تے لگن دھوڑ اُڈاون
نعل بندی دی حاجت ناہیں خواہ پتھر راہ آون

دوڑے تیز تے مڑ کے اندر اپنے کھل مل جاندی
گرمی دے وچ تھکے ناہیں جد شے نظر نہ آندی

سفر کرے اس گرمی وچ جد ریگٹ وی سڑ جاوے
سڑی ہوئی اوہ روئی وانگوں سڑ کے نظری آوے

جس ویلے خود قافلے والے کرن آرام ضروری
ڈاچیاں رج پارون تھک کے بہہ جاون مجبوری

سدھیاں تیز ترکھیاں لتاں منزل تے لے جاون
پیر زمین تے ہولے رکھے وانگ ہوا اُڈاون

Marfat.com

وَقَالَ لِلْقَوْمِ حَادِيهِمْ وَقَدْ جَعَلَتْ

وُرْقُ الْجَنَادِبِ يَرْكُضْنَ الْحَصَى قِيلُوا

شَدَّ النَّهَارِ ذِرَاعَا عَيْطَلٍ نَصَفٍ

قَامَتْ فَجَاوَبَهَا نُكْدٌ مَثَاكِيلُ

نَوَّاحَةٌ رِخْوَةُ الضَّبْعَيْنِ لَيْسَ لَهَا

لَمَّا نَعَى بِكْرَهَا النَّاعُونَ مَعْقُولُ

تَفْرِي اللَّبَانَ بِكَفَّيْهَا وَمِدْرَعُهَا

مُشَقَّقٌ عَنْ تَرَاقِيهَا رَعَابِيلُ

تَسْعَى الْوُشَاةُ جَنَابَيْهَا وَقَوْلُهُمُ

إِنَّكَ يَا ابْنَ أَبِي سُلْمَى لَمَقْتُولُ

Marfat.com

قدم چلانے ڈاچی جھونکر ادھڑک، عـمہ
ڈھپے بانجھ رناں نال رل کے آ کے

جیوں مٹیار کریندی نوحہ سن کے خبر اولی
دودے ڈھپے ہوش ونجائے رہے نہ وچہ تسلی

پٹ پٹ حال گنواتے سینہ کردے ٹوٹے ٹوٹے
ہڈیاں سینے وچوں پاڑن کڑتے موٹے موٹے

ڈاچی کول کھلو کے بندے ایہہ گلاں سن کردے
بوسنمی ﷺ دے پُتر دے پت نکھوڑے نی دلبر دے

سجن اوہ جس تے میں سن لایاں ہویاں آساں
چھڈ گیا سنگ میرا کہہ کے میں اس راہ نہ جاساں

Marfat.com

وقال كل خليل كنت آمله

لألهينك إني عنك مشغول

فقلت خلوا سبيلي لا أبا لكم

فكل ما قدر الرحمن مفعول

كل ابن أنثى وإن طالت سلامته

يوما على آلة حدباء محمول

نبئت أن رسول الله أوعدني

والعفو عند رسول الله مأمول

وقد أتيت رسول الله معتذرا

والعذر عند رسول الله مقبول

؎ ابو سلمی کعب بن زہیر

Marfat.com

نیر جواب دتا میں اوہناں چھڈ دیہو راہ میرا
جو کجھ وچہ مقدر لکھیا پا دے ہونی پھیرا

ہر اوہ پُتر ماں دا جیہڑا اس دنیا تے آیا
میت دے اوہ پھٹڑے اُتے جاسی مُول اٹھایا

سنیا اے جے قتل مرے دا دِتّا حکم نبیؐ نے
اوہ رسول سراپا رحمت عفو اوہدے وچہ سینے

بے شک میں گناہیں بھریا عذر گناہ لے آیا
عذر قبول رسول اللہ نے ہر دم ہے فرمایا

پاک رسولؐ خدا دے میں تے رحمت تھیں کر نرمی
پاک قرآن دتا رب تینوں جس وچہ نرمی گرمی

Marfat.com

مَهلاً هَداكَ الَّذي أَعطاكَ نافِلَةَ

الْقُرآنِ فيها مَواعيظٌ وَتَفصيلُ

لا تَأخُذَنّي بِأَقوالِ الوُشاةِ وَلَم

أُذنِب وَإِن كَثُرَت فِيَّ الأَقاويلُ

لَقَد أَقومُ مَقاماً لَو يَقومُ بِهِ

أَرى وَأَسمَعُ ما لَو يَسمَعُ الفيلُ

لَظَلَّ يُرعَدُ إِلّا أَن يَكونَ لَهُ

مِنَ الرَّسولِ بِإِذنِ اللَهِ تَنويلُ

حَتّى وَضَعتُ يَميني لا أُنازِعُهُ

في كَفِّ ذي نَقِماتٍ قيلُهُ القيلُ

چغل خوراں دیاں گلاں سُن کے میننوں ماروناہیں
ایہہ کردے نے وادھا میں تے ایڈا نہیں گناہیں

خدمت وچہ کھلو پیسا تکاں رعب جلال تُہاڈے
جیکر ہاتھی وی سُن تکے ایڈ کمال تہاڈے

تھر تھر کنبے تے پیا ڈولے پاتے مُول نہ ڈھوئی
باہجھ خدا دی بخشش رحمت جو تُساں تے ہوئی

میں صحرا دے خطرے سارے پا ذرہ لنگھ جاواں
جس ویلے شاہ کالیاں راتاں ڈک لیوں پرچھاواں

مَیں ہتھ پاک رسول اللہ دے ہتھ اندر آ دِتّا
جس دے بدلیوں دشمن اودا ہر نھانویں پے چھپتا

Marfat.com

لِذَاكَ اَهْيَبُ عِنْدِيْ اِذْ اُكَلِّمُهٗ

وَقِيْلَ اِنَّكَ مَنْسُوْبٌ وَمَسْئُوْلُ

مِنْ خَادِرٍ مِّنْ لُيُوْثِ الْاُسْدِ مَسْكَنُهٗ

مِنْ بَطْنِ عَثَّرَ غِيْلٌ دُوْنَهٗ غِيْلُ

يَغْدُوْ فَيَلْحَمُ ضِرْغَامَيْنِ عَيْشُهُمَا

لَحْمٌ مِّنَ الْقَوْمِ مَعْفُوْرٌ خَرَادِيْلُ

اِذَا يُسَاوِرُ قِرْنًا لَا يَحِلُّ لَهٗ

اَنْ يَّتْرُكَ الْقِرْنَ اِلَّا وَهُوَ مَفْلُوْلُ

مِنْهُ تَظَلُّ سِبَاعُ الْجَوِّ ضَامِزَةً

وَلَا تَمَشّٰى بِوَادِيْهِ الْاَرَاجِيْلُ

Marfat.com

جس ویلے میں خدمت اندر رو رو حال سُناواں
رعب جلال رسول اللہ دا بدل دا پرچھانواں

وچہ کچھار اوہ شیراں نالوں ودھ کے شیر دسیوے
غضر وادی دے جھنڈاں وچہ جیونکر شیر گجیوے

صبح سویر ہووے تے اوہ بچّے شیر بلائے
مٹی رُلیا انساناں دا گوشت انہاں کھوائے

حملہ آور ہووے جس دم ترت حلال نہ جانے
مد مُقابل نوں اوہ چھڈدے غلبے باہجہ دہگانے

رہن ترٹھے اودھے کولوں جوہ دے کُل درندے
وادی دے وچہ نال آزادی لڑدے کدی نہ رہندے

Marfat.com

وَلَا يَزَالُ بِوَادِيهِ أَخُو ثِقَةٍ

مُطَرَّحُ الْبَزِّ وَالدِّرْسَانِ مَأْكُولُ

إِنَّ الرَّسُولَ لَنُورٌ يُسْتَضَاءُ بِهِ

مُهَنَّدٌ مِنْ سُيُوفِ اللهِ مَسْلُولُ

فِي عُصْبَةٍ مِّنْ قُرَيْشٍ قَالَ قَائِلُهُمْ

بِبَطْنِ مَكَّةَ لَمَّا أَسْلَمُوا زُولُوا

زَالُوا فَمَا زَالَ أَنْكَاسٌ وَلَا كُشُفٌ

عِنْدَ اللِّقَاءِ وَلَا مِيلٌ مَعَازِيلُ

شُمُّ الْعَرَانِينِ أَبْطَالٌ لَبُوسُهُمُ

مِنْ نَسْجِ دَاوُدَ فِي الْهَيْجَا سَرَابِيلُ

Marfat.com

رہن بہادر اس جوہ اندر شیروں ترت ترٹھے
اسلحہ دور دوالے کپڑے تھاں تھاں توں سب پھٹے

بیشک پاک رسول خدا دا روشن نور الہٰی
اللہ دی تلوار ایہہ ننگی تلواروں ودھ آئی

واہ جوان قریشی وچ قریشیاں حق سنایا
مکے وچوں ہجرت دا فرمان اوہنے فرمایا

ہجرت کرنے والے کر کے ہجرت یثرب آئے
ڈھل نہ کھاندے جنگ وجدل توں بھانویں جدوی آئے

اچانک بہادر ڈاہڈے جنگ لباس انہاندا
وانگ زرہ داؤد نبی نے بنھیاں سخت تناں دا

Marfat.com

بِيضٌ سَوَابِغُ قَدْ شُكَّتْ لَهَا حَلَقٌ
كَأَنَّهَا حَلَقُ الْقَفْعَاءِ مَجْدُولُ

لَا يَفْرَحُونَ إِذَا نَالَتْ رِمَاحُهُمُ
قَوْمًا وَلَيْسُوا مَجَازِيعًا إِذَا نِيلُوا

يَمْشُونَ مَشْيَ الْجِمَالِ الزُّهْرِ يَعْصِمُهُمْ
ضَرْبٌ إِذَا عَرَّدَ السُّودُ التَّنَابِيلُ

لَا يَقَعُ الطَّعْنُ إِلَّا فِي نُحُورِهِمُ
وَمَا لَهُمْ عَنْ حِيَاضِ الْمَوْتِ تَهْلِيلُ

باتمام رسید قصیده بانت سعاد
بوقت عصر در روز
چهارشنبه ماه
شوال ۱۶
۱۳۷۲

Marfat.com

لمیاں لمیاں زرہاں آپس وچہ جو جڑیاں ہویاں
جیوں کنڈیاں دی جھاڑی ہوسے اونویں تنیاں ہویاں

نہ خوش ہون جدوں پا لیندے نیزیاں نال او غلبے
نہ واویلا کردے جد مغلوب ہوون نہ ڈردے

چال چلن اوہ اوٹھاں والی نال وقار سہانے
تیغاں نال اوہ کرن حفاظت جد پے نس جانے

وچہ لڑائیاں ہر دم کھاندے ایہہ نیزے وچ سینے
موت کولوں نہ ڈردے سنگی ساتھی یار نگینے

یکم جنوری ۱۹۸۷ء

ڈاکٹر احمد حسین احمد قریشی قلعداری

Marfat.com

پنجابی نعتاں سوہنے ترجمے

دربارِ رسالت ﷺ میں بحالتِ بیداری پڑھا گیا اور آپ ﷺ
نے بار بار پڑھنے کو کہا۔

ترجمہ کلام حسان رضی اللہ عنہ بن ثابت

واحسن منک لم تر قط عینی — جس دیے نالوں وددھ کے سوہنا نظر کتے نہ آیا
واجمل منک لم تلد النساء — جس جیہا حسن جمالاں والا ماں کسے نہ جایا
خلقت مبرا من کل عیب — جیہا پاک منزہ سوہنا ہر نقصوں ہر عیبوں
کانک قد خلقت کما تشاء — جیویں کر مرضی اوہدی آ جسم اونویں اس پایا

شیخ سعدیؒ نے دربارِ رسالت ﷺ میں خواب میں
حاضر ہو کر پڑھا اور آپ ﷺ نے پسند فرمایا۔

بلغ العلیٰ بکمالہ — سب اُچیاں توں اُچا جیہڑا اپنے خاص کمالوں
کشف الدجی بجمالہ — جگت ہنیرے دور کریندا اپنے نور جمالوں
حسنت جمیع خصالہ — سبھناں سوہنیاں توں اوہ سوہنا اپنے حسن خصالوں
صلوا علیہ وآلہ — لکھ کروڑ درود اس اتے آل سنے رحمالوں

الجزء الاوّل من القصیدة البُردة

البوصیریة ویلیہما المضریّة والشّوقیة

اللّٰھم اغفر لکاتبه

مالکه مولوی محمّد عبد الکریم

القرشی نسبا والحنفی مذہبا

والچشتی طریقه

والپنجابی وطنا"

والقلعداری

مولداً

مسکناً

اللّٰھمّ صلّ علی سیّدنا محمّد وعلی ال سیّدنا

محمّد وبارك وسلّم وصلّ

علیه

الٰہی تو آسان بکن مشکلات و بحق محمّد علیه الصّلوٰۃ

Marfat.com

بسم الله الرحمن الرحیم

قصیدہ کے ابتدا میں یہ پڑھیں

الحمد لله ذی الانعام والكرم — حمدًا كثيرًا لبارى كثرة النعم
ثم الصلوة على خير خلقه محمّدٍ — سيد الانبياء فى النسم
لولاه ما خلق الافلاك خالقها — لولاه ما خرج الانسان من عدم
مرسله بالهدى للناس اجمعهم — ارسله ربه بالعلم والحكم
بقهره فتح البلدان قاطبة — بلطفه ملك الآفاق والكرم
بالخلق كرمه باللطف اكرمه — فهو الكرامه من فرق الى قدم
رسولنا افصح الصنفين املحهم — نبينا قد اوتى جوامع الكلم
له محاسن لا تحصى عجائبها — لانها قطران اليم والديم
له على امتي مظلمته ظلمت — كثير حق له حقت على الذمم
صلوا عليه كما صلى الاله له — وسلموا سرمدا للشافع الامم
اللهم صل على محمد وعلى آله — واصحابه ابدًا بالفضل والكرم
امين يا ربنا مادام نازلة — اجابه وجبت لدعوة الندم
على الاله للمبعوث للامم — محمد سيد العرب والعجم

وعلى من مدحه بين الورى
مدحاح مد احاج فى هذه الكلم

Marfat.com

قصیدہ دوم

بردہ شریف

الکواکب الدریۃ فی مناقب خیر البریۃ

صلی اللہ علیہ وسلم

امام ابوصیری رح دلاصیؒ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

أمن تذكر جيران بذي سلم

مزجت دمعا جرى من مقلة بدم

أم هبت الريح من تلقاء كاظمة

أو أومض البرق في الظلماء من إضم

فما لعينيك إن قلت اكففا همتا

وما لقلبك إن قلت استفق يهم

أيحسب الصب أن الحب منكتم

ما بين منسجم منه ومضطرم

لولا الهوى لم ترق دمعا على طلل

ولا أرقت لذكر البان والعلم

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ

نفس نوں خطاب

یاد آئے نے یاں تے تینوں ساتھی ذوسلم دے
تائیں نین تیرے رت ہنجوں روون ورد الم دے

یاں ایہہ کاظمہ ولوں آئی ٹھنڈی وا سجن دی
یاں کوہ اضموں بجلی لشکے یاد جگاوے من دی

جے ایہہ نہیں تے نین ترے کیوں رو رو حال ونجاون
منع کراں نہ آکھے لگن دل نوں چین نہ آون

روون نین تے دل بھاہ بھڑکے ایہہ کوئی کی جانے
عشق چھپایاں چھپدا ناہیں آکھن لوک سیانے

جے کر عشق نہ ہوندا تینوں، کیوں ٹلے جا رووِیں
بان اضم دیاں یاداں اندر راتیں اُٹھ کھلوویں

Marfat.com

فَكَيْفَ تُنْكِرُ حُبًّا بَعْدَ مَا شَهِدَتْ
بِهِ عَلَيْكَ عُدُوْلُ الدَّمْعِ وَالسَّقَمِ

وَاَثْبَتَ الْوَجْدُ خَطَّيْ عَبْرَةٍ وَضَنًى
مِثْلَ النَّهَارِ عَلٰى خَدَّيْكَ وَالْعَنَمِ

نَعَمْ سَرٰى طَيْفُ مَنْ اَهْوٰى فَاَرَّقَنِيْ
وَالْحُبُّ يَعْتَرِضُ اللَّذَّاتِ بِالْاَلَمِ

يَا لَائِمِيْ فِي الْهَوَى الْعُذْرِيِّ مَعْذِرَةً
مِنِّيْ اِلَيْكَ وَلَوْ اَنْصَفْتَ لَمْ تَلُمِ

عَدَتْكَ حَالِيَ لَا سِرِّيْ بِمُسْتَتِرٍ
عَنِ الْوُشَاةِ وَلَا دَائِيْ بِمُنْحَسِمِ

کیوں کر عشق چھپاوے کوئی جد ایہہ حالت ہووے
ہنجوں ڈھل ڈھل حال سناواں روگ دلاں نوں کھووے

پیلا رنگ مڑپن شاہد چہرے تے پرچھایاں
کیونکر منکر ہووے کوئی پکیاں تک گواہیاں

اجن چیتی دل دے اندر جاگ پون جد یاداں
اڈے نیندر عشق دکھاندا لذت وچ فریاداں

اے ناصح جے عشق میرے دا عذر توں کنیں پاویں
عشق مرا تک حقا سچا متیں دین نہ آویں

عشق میرے دیاں دھماں پیاں اندر کل جہاناں
نہ ہون عشق چھپایاں چھپدا نہ راحت وچ جاناں

مَحَضْتَنِي النُّصْحَ لٰكِنْ لَّسْتُ اَسْمَعُهٗ
اِنَّ الْمُحِبَّ عَنِ الْعُذَّالِ فِيْ صَمَمِ

اِنِّي اتَّهَمْتُ نَصِيْحَ الشَّيْبِ فِيْ عَذَلِيْ
وَالشَّيْبُ اَبْعَدُ فِيْ نُصْحٍ عَنِ التُّهَمِ

فَاِنَّ اَمَّارَتِيْ بِالسُّوْءِ مَا اتَّعَظَتْ
مِنْ جَهْلِهَا بِنَذِيْرِ الشَّيْبِ وَالْهَرَمِ

وَلَا اَعَدَّتْ مِنَ الْفِعْلِ الْجَمِيْلِ قِرٰى
ضَيْفٍ اَلَمَّ بِرَاْسِيْ غَيْرَ مُحْتَشِمِ

لَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ اَنِّيْ مَا اُوَقِّرُهٗ
كَتَمْتُ سِرًّا بَدَا لِيْ مِنْهُ بِالْكَتَمِ

Marfat.com

بے شک کریں نصیحت چنگی ایپر سنی نہ جاوے
عاشق انھا بولا ہوندا ہر کوئی اکھ سناوے

ٹھیک بڑھاپے اندر لوکی دیون مت سیانی
ایپر عشق ہوراں نوں کوئی مت نہیں من بھانی

نفس امارہ توں پناہ

نفس امار سے چہل سیوں نہ کجھ عبرت پائی
نہ بڈھے دی گل سنی اس نہ اوہنوں مت آئی

آڈھکا سر چپ چپیتا بن سدیاں لبھ آیا
نفس امارے ولوں نہ کوئی راہ چنگا میں پایا

جے معلوم ہوندا ایہہ مینوں ایہہ گل ہے ہو جانی
میں ایہہ چٹی واڑھی ہے سی وسمے نال چھپانی

Marfat.com

مَنْ لِّیْ بِرَدِّ جِمَاحٍ فِیْ غَوَایَتِهَا
كَمَا يُرَدُّ جِمَاحُ الْخَيْلِ بِاللُّجُمِ

فَلَا تَرُمْ بِالْمَعَاصِیْ كَسْرَ شَهْوَتِهَا
اِنَّ الطَّعَامَ يُقَوِّیْ شَهْوَةَ النَّهِمِ

وَالنَّفْسُ كَالطِّفْلِ اِنْ تُهْمِلْهُ شَبَّ عَلٰى
حُبِّ الرَّضَاعِ وَاِنْ تَفْطِمْهُ يَنْفَطِمِ

فَاصْرِفْ هَوَاهَا وَحَاذِرْ اَنْ تُوَلِّيَهُ
اِنَّ الْهَوٰى مَا تَوَلّٰى يُصْمِ اَوْ يَصِمِ

وَرَاعِهَا وَهْيَ فِی الْاَعْمَالِ سَائِمَةٌ
وَاِنْ هِیَ اسْتَحْلَتِ الْمَرْعٰى فَلَا تُسِمِ

ہے کوئی جے سرکش میرا نفس لعین ٹھہرائے
جن سرکش کھوڑا کوئی پکڑ لگام لگائے

نفس میرے نوں زوم گناہوں موڑ کوئی نہ سکے
رج رج کھانے پاروں ہوندے جوڑ جسے دے پکے

نفس امارہ وانگ ایانیاں دودھ پینے داعاوی
جے نہ دودھ چھڑائیے ہوندا ایسے وچ فسادی

روک اس نفس امارے تائیں کر کے ہمت بھاری
جے غالب ہو جاوے پاوے ذلت نال خواری

جس ویلے ایہہ عملاں والی پیلی دے وچ چگے
رکھ خیال ہمیشہ اہدا مت ونجاونے اُگے

كم حسّنت لذةً للمرء قاتلةً
من حيث لم يدر أنّ السمّ في الدسم

واخش الدسائس من جوعٍ ومن شبعٍ
فربّ مخمصةٍ شرٌّ من التخم

واستفرغ الدمع من عينٍ قد امتلأت
من المحارم والزم حمية الندم

وخالف النفس والشيطان واعصهما
وإن هما محضاك النصح فاتّهم

ولا تطع منهما خصماً ولا حكماً
فأنت تعرف كيد الخصم والحكم

کئیں داری ایہہ خواہشاں تائیں اِڈ بنا سنوارے
زہر طعاماں دے وچ بھر دے جیہڑا تینوں مارے

بھکھاں توں وی ڈردا رہنا ہے چنگی دا نائی
کئیاں نوں بھکھ مار گنواوے جیوں رج کھائے کائی

ہنجواں پاروں رو رو دھوئے نین گناہاں والے
نال ندامت توبہ کریئے چنگی ہر ہر حالے

نفس لعین دی گل نہ منیں اہنوں دور ہٹائیں۔
بھاویں کرے نصیحت چنگی نیڑے مول نہ جائیں

گل لعین دی منیں نائیں چنگی مندی کائی
دشمن عادل حاکم ہووے ہے مکراں دی پھاہی

Marfat.com

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ مِنْ قَوْلٍ بِلَا عَمَلٍ
لَقَدْ نَسَبْتُ بِهٖ نَسْلًا لِذِيْ عُقُمٍ

اَمَرْتُكَ الْخَيْرَ لٰكِنْ مَا ائْتَمَرْتُ بِهٖ
وَمَا اسْتَقَمْتُ فَمَا قَوْلِيْ لَكَ اسْتَقِمِ

وَلَمْ تَزَوَّدْتُ قَبْلَ الْمَوْتِ نَافِلَةً
وَلَمْ اُصَلِّ سِوٰى فَرْضٍ وَلَمْ اَصُمِ

ظَلَمْتُ سُنَّةَ مَنْ اَحْيَ الظَّلَامَ اِلٰى
اَنِ اشْتَكَتْ قَدَمَاهُ الضُّرَّ مِنْ وَرَمِ

وَشَدَّ مِنْ سَغَبٍ اَحْشَاءَهٗ وَطَوٰى
تَحْتَ الْحِجَارَةِ كَشْحًا مُتْرَفَ الْاَدَمِ

Marfat.com

نت پناہ اس گلوں منگاں میں جیہڑی اج بھالی
مت نہیں وس بانجھ عورت دے پتر دیون والی

تینوں نیکی دے کم دساں آپ کراں نہ کوئی
کی اوہدے وچ اثر نصیحت کی اوہدے وچ ڈھوئی

موتوں میں کی دساں دن میرے کہیے لنگے
فرض نماز تے روزیاں باجھوں کم نہ کیتے چنگے نہ لنگے

حضورؐ پاک دی نعت

پہلیا رہیا اس ذات اقدس دی سنت ول نہ آیا
راتیں جہنے عبادت اندر پیراں توں ورمایا

پتھر بٹڈ تے بنھ کے ویلے بھکھاں وچ لنگائے
نازک پہلو سوہنے سارے سختیاں توں زخمائے

Marfat.com

وراودته الجبال الشم من ذهب
عن نفسه فأراها أيما شمم

وأكدت زهده فيها ضرورته
إن الضرورة لا تعدو على العصم

وكيف تدعو إلى الدنيا ضرورة من
لولاه لم تخرج الدنيا من العدم

محمد سيد الكونين والثقلين
والفريقين من عرب ومن عجم

نبينا الآمر الناهي فلا أحد
أبر في قول لا منه ولا نعم

Marfat.com

اوچے پہاڑ زراں دے سارے خدمت دے وچ آون
استغنا تھیں اُونہاں تائیں جتی نال پچھانن

اوہدیاں فاقیاں زہد اوہدے نوں چنگا ہور بنایا
جگ دی لوڑ ذرا نہ جاتی حق دا حق ودہایا

ایہہ کیکن اے ممکن حاجت اونہاں نوں پھسلاوے
ایہہ دنیا جد اوہناں پاروں ہستی دے وچ آوے

پاک محمد سرور عالم والی کل جہاناں
عرب عجم دے جن بشر سب منن اوہدیاں شاناں

امر نواہی دا اوہ مالک دین سکھاون والا
حق دا حق سناون والا حق پچھانن والا

Marfat.com

هو الحبيب الذي ترجى شفاعته
لكل هول من الأهوال مقتحم

دعا إلى الله فالمستمسكون به
مستمسكون بحبل غير منفصم

فاق النبيين في خلق وفي خلق
ولم يدانوه في علم ولا كرم

وكلهم من رسول الله ملتمس
غرفا من البحر أو رشفا من الديم

وواقفون لديه عند حدهم
من نقطة العلم أو من شكلة الحكم

Marfat.com

اُوہ محبوب رباناں جس دیاں لوڑاں نت شفاعتاں
غم تے ہول ونجاون والا دیوے نیک براتاں

شفقت نال اسانوں اوہنے اللہ ول بلایا
اوہ دو جگوں ترگیا جہنے آپکا ہتھ پایا

حسنوں خلقوں سب نبیاں تھیں اُچا اوہدا پایا
علم سخاوت اندر کوئی اس جہیا نہ آیا

سب اوہدے تھیں لوڑن بخشش نالے نیک براتاں
اوس سمندروں چوئے لوڑن بدل وانگ زکاتاں

خدمت اوہدی اندر سبھے آ ہتھ بنھ کھلوتے
جیوں نکتے تے زیراں زبراں ہون نہ ہیٹھاں اُتے

Marfat.com

فَهُوَ الَّذِي تَمَّ مَعْنَاهُ وَصُوْرَتُهُ

ثُمَّ اصْطَفَاهُ حَبِيْبًا بَارِئُ النَّسَمِ

مُنَزَّهٌ عَنْ شَرِيْكٍ فِي مَحَاسِنِهِ

فَجَوْهَرُ الْحُسْنِ فِيْهِ غَيْرُ مُنْقَسِمِ

دَعْ مَا ادَّعَتْهُ النَّصَارٰى فِي نَبِيِّهِمِ

وَاحْكُمْ بِمَا شِئْتَ مَدْحًا فِيْهِ وَاحْتَكِمِ

وَانْسُبْ اِلٰى ذَاتِهِ مَا شِئْتَ مِنْ شَرَفٍ

وَانْسُبْ اِلٰى قَدْرِهِ مَا شِئْتَ مِنْ عِظَمِ

فَاِنَّ فَضْلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ لَيْسَ لَهُ

حَدٌّ فَيُعْرِبَ عَنْهُ نَاطِقٌ بِفَمِ

Marfat.com

حسنوں خلقوں جس دی صورت سوہنی رب بنائی
الفت نال پیار اپنے دی واہ وا شان دوہائی

خوبیاں پاروں دو جگ اندر اوہدا کوئی نہ ثانی
حسن اوہدے جیہے ہور کسے نہ پائی مول نشانی

وانگ عیسائیاں عیسیٰ والیاں چھڈ کے صفت ثنائیں
ہر چنگی گل جیہڑی ہووے اوہدی صفت منائیں

جو جی چاہیے پاک نبیؐ دیاں رج رج دسو شاناں
ساریاں صفت ثنائیں سوہن اوہنوں وچ جہاناں

اوہدے فضل کرم دا یارو حد حساب نہ کوئی
تھک لتھیاں سب سخن کلاماں گل حدوں ودھ ہوئی

Marfat.com

لَوْ نَاسَبَتْ قَدْرَهُ آيَاتُهُ عِظَمًا
أَحْيَا اسْمُهُ حِيْنَ يُدْعَى دَارِسَ الرِّمَمِ

لَمْ يَمْتَحِنَّا بِمَا تَعْيَى الْعُقُوْلُ بِهِ
حِرْصًا عَلَيْنَا فَلَمْ نَرْتَبْ وَلَمْ نَهِمِ

أَعْيَى الْوَرَى فَهْمُ مَعْنَاهُ فَلَيْسَ يُرَى
لِلْقُرْبِ وَالْبُعْدِ فِيْهِ غَيْرُ مُنْفَحِمِ

كَالشَّمْسِ تَظْهَرُ لِلْعَيْنَيْنِ مِنْ بُعُدٍ
صَغِيْرَةً وَتُكِلُّ الطَّرْفَ مِنْ أُمَمِ

وَكَيْفَ يُدْرِكُ فِي الدُّنْيَا حَقِيْقَتَهُ
قَوْمٌ نِيَامٌ تَسَلَّوْا عَنْهُ بِالْحُلُمِ

Marfat.com

معجزیاں دے اندر ہوندیاں جے کر جہیاں شاناں
مردے زندہ کرلیندے تے رکھدے جیوندیاں جاناں

جو کجھ اوہناں دسیا سانوں شفقت تھیں سمجھایا
عقل حیراں ہووے اُس پاروں سن سینے تے لایا

خلقت اوس اداؤں عاجز شان اوہدی کی جانے
نیڑیوں دوروں علم نہ پہنچے عاجز ہون سیانے

سورج وانگ جمال اوہناں دا دوروں نظری آوے
دوروں سوہنا دسے نیڑیوں نظراں نوں چندھیاوے

غافل قوم حقیقت اوہدی عظمت شان کی جانے
شان اوہدی ہر گلوں اُچی منن لوک سیانے

فمبلغ العلم فيه أنه بشر
وأنه خير خلق الله كلهم

وكل آي أتى الرسل الكرام بها
فإنما اتصلت من نوره بهم

فإنه شمس فضل هم كواكبها
يظهرن أنوارها للناس في الظلم

حتى إذا طلعت في الكون عم هدا
ها العالمين وأحيت سائر الأمم

أكرم بخلق نبي زانه خلق
بالحسن مشتمل بالبشر متسم

Marfat.com

علم اساڈے ایتھوں توڑی سارے زور وکھائے
بعد خدا دے سب مخلوقوں اے سب توں ودھ آئے

ہر اعجاز رسولاں تائیں جو اللہ فرمایا
ایہناں پاروں اوہناں تائیں رب دی ذات عطایا

ایہہ دہیوں فضل کرم دا روشن اوہ سب وانگ ستارے
چھپ جاون اوہ سارے جس دم آ ایہہ لشکاں مارے

جس ویلے اس چانن لائے نسن دور ہنیرے
جاگے لوک ہدایت پائی جگ وچ چار چوفیرے

سوہنی پاک سرشت ایہناں دی خلقاں دا سرمایا
ہر اک حُسن نوں جس دے حسن بشاشت نیں چمکایا

كالزهر في ترف والبدر في شرف
والبحر في كرم والدهر في همم

كأنه وهو فرد في جلالته
في عسكر حين تلقاه وفي حشم

كأنما اللؤلؤ المكنون في صدف
من معدني منطق منه ومبتسم

لا طيب يعدل تربا ضم أعظمه
طوبى لمنتشق منه وملتثم

أبان مولده عن طيب عنصره
يا طيب مبتدإ منه ومختتم

Marfat.com

پھلاں وانگوں تازہ روشن ووھ کے بدر منیروں
نخشش پاروں ووھ سمندروں ہر گلوں تدبیروں

رعب جلالت پاروں بے شک دسے فرد یگانا
کلیاں دی اوہ ٹردے دسن اندر شان شہانا

وقت تبسم دند مبارک چمکن سوہنے سارے
جیون پسی وچ موتی دسن ہر اک لشکاں مارے

کی مٹی دیاں شاناں جتھوں پاک نبیؐ بن آیا
کی دھن بھاگ اوہناں دے جہناں قدمیں سیس نوایا

حضورؐ پاک دی ولادت

ظاہر اوہدے ولوں ہویاں جگ اندر خشبوئیاں
مڈ قدیموں لے ہن توڑی واہ واہ دھماں ہویاں

Marfat.com

يَوْمٌ تَفَرَّسَ فِيهِ الْفُرْسُ اَنَّهُمُ
قَدْ اُنْذِرُوا بِحُلُولِ الْبُؤْسِ وَالنِّقَمِ

وَبَاتَ اَيْوَانُ كِسْرٰى وَهُوَ مُنْصَدِعٌ
كَشَمْلِ اَصْحَابِ كِسْرٰى غَيْرَ مُلْتَئِمِ

وَالنَّارُ خَامِدَةُ الْاَنْفَاسِ مِنْ اَسَفٍ
عَلَيْهِ وَالنَّهْرُ سَاهِي الْعَيْنِ مِنْ سَدَمِ

وَسَآءَ سَاوَةَ اَنْ غَاضَتْ بُحَيْرَتُهَا
وَرُدَّ وَارِدُهَا بِالْغَيْظِ حِيْنَ ظَمِ

كَاَنَّ بِالنَّارِ مَا بِالْمَآءِ مِنْ بَلَلٍ
حُزْنًا وَبِالْمَآءِ مَا بِالنَّارِ مِنْ ضَرَمِ

Marfat.com

فارس والیاں نوں گل سج آئی ساڈی واری
جلدی ساڈے اوتے آسی ذلت ۔ہور خواری

کسریٰ دے ایواناں اندر آن پئی تھر تھلی
ہل گیاں بنیاداں عزت شاناں دی گل چلی

آتش خانے دی اگ بجھ کے ہو گئی ٹھنڈی ساری
حسرت پاروں ساوا سکیا جو رہندا سی جاری

موج مٹاون والے سارے وچ غماں دے کھبے
ساوہ والے ایس سببوں حسرت دے وچ ڈبے

پانی تھیں پھٹ شعلے آئے شعلیاں دے وچ پانی
ایس تولد دنیا دے وچ پائی نویں کہانی

Marfat.com

وَالْجِنُّ تَهْتِفُ وَالْأَنْوَارُ سَاطِعَةٌ
وَالْحَقُّ يَظْهَرُ مِنْ مَعْنًى وَمِنْ كَلِمِ

عَمُوا وَصَمُّوا فَإِعْلَانُ الْبَشَائِرِ لَمْ
تُسْمَعْ وَبَارِقَةُ الْإِنْذَارِ لَمْ تُشَمِ

مِنْ بَعْدِ مَا أَخْبَرَ الْأَقْوَامَ كَاهِنُهُمْ
بِأَنَّ دِينَهُمُ الْمُعْوَجَّ لَمْ يَقُمِ

وَبَعْدَ مَا عَايَنُوا فِي الْأُفْقِ مِنْ شُهُبٍ
مُنْقَضَّةٍ وَفْقَ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ صَنَمِ

حَتّٰى غَدَا مِنْ طَرِيقِ الْوَحْيِ مُنْهَزِمٌ
مِنَ الشَّيَاطِينِ يَقْفُو إِثْرَ مُنْهَزِمِ

Marfat.com

جناں بول گواہی دتی سچ نبوت والی
نور صداقت ظاہر ہویا رہی کوئی جوہ نہ خالی

منکر اٹھے بولے ہوئے حق دا راہ نہ پایا
غضب الٰہی اوہناں کارن اللہ ولوں آیا

اس تھیں پہلاں اوہناں تائیں کاہناں نے سمجھایا
باطل دیں تساڈے داہن وقت اخیری آیا

بھانویں اوہناں اکھیں ڈٹھا بت اندر بت خانے
ڈگے جیوں آسمانوں تارے ڈگن وچ جہانے

اسماناں توں تارے ڈگے شیطاناں تے بھارے
پٹھلیں پھریں گھر نوں دوڑن لڑدے مردے سارے

كَأَنَّهُمْ هَرَباً أَبْطَالُ أَبْرَهَةٍ
أَوْ عَسْكَرٌ بِالْحَصٰى مِنْ رَاحَتَيْهِ رُمِي

نَبْذًا بِهٖ بَعْدَ تَسْبِيْحٍ بِبَطْنِهِمَا
نَبْذَ الْمُسَبِّحِ مِنْ أَحْشَاءِ مُلْتَقِمِ

جَاءَتْ لِدَعْوَتِهِ الْأَشْجَارُ سَاجِدَةً
تَمْشِيْ إِلَيْهِ عَلٰى سَاقٍ بِلَا قَدَمِ

كَأَنَّمَا سَطَرَتْ سَطْرًا لِمَا كَتَبَتْ
فُرُوْعُهَا مِنْ بَدِيْعِ الْخَطِّ بِالْقَلَمِ

مِثْلُ الْغَمَامَةِ أَنّٰى سَارَ سَائِرَةٌ
تَقِيْهِ حَرَّ وَطِيْسٍ لِلْهَجِيْرِ حَمِي

Marfat.com

شیطاناں نے ابرہہ وانگوں منہ اپنے دی کھادی
جاں مٹھ مٹی دی آسٹی اوہناں اُتے ہادی

اپنے ہتھ وچ پتھر کے روڑے ایہہ اعجاز وکھائے
یونس وانگوں تسبیح پڑھدے اونویں نظری آئے

حضورؐ پاک دے معجزے

رکھاں نوں اوہ سد بلاوے سجدے کردے آون
قدم سراں تے رکھدے آون چرک ذرا نہ لاون

سدھے خدمت دے وچ آون پاندے صاف لکیراں
خدمت گاری تابعداری والیاں کر تدبیراں

بدل وانگوں سرتے سایہ ہر ویلے پیا پائے
دھپ کڑاکے دی وچ سرور جیہڑی جانب جائے

Marfat.com

أَقْسَمْتُ بِالْقَمَرِ الْمُنْشَقِّ إِنَّ لَهُ
مِنْ قَلْبِهِ نِسْبَةً مَبْرُوْرَةَ الْقَسَمِ

وَمَا حَوَى الْغَارُ مِنْ خَيْرٍ وَمِنْ كَرَمٍ
وَكُلُّ طَرْفٍ مِنَ الْكُفَّارِ عَنْهُ عَمِ

فَالصِّدْقُ فِي الْغَارِ وَالصِّدِّيْقُ لَمْ يَرِمَا
وَهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا بِالْغَارِ مِنْ اَرِمِ

ظَنُّوا الْحَمَامَ وَظَنُّوا الْعَنْكَبُوْتَ عَلَى
خَيْرِ الْبَرِيَّةِ لَمْ تَنْسُجْ وَلَمْ تَحُمِ

وِقَايَةُ اللهِ اَغْنَتْ عَنْ مُضَاعَفَةٍ
مِنَ الدُّرُوْعِ وَعَنْ عَالٍ مِنَ الْاُطُمِ

قسم خدا دی وو گھن ہویا چن اشاریوں اونویں
دل اوہدا چن وانگوں سوہنا نالے نین دی دونویں

فضل کرم دا منبع جس دم غار اندر آ لکا
کافر بالکل انھے ہو گئے نظر نہ آیا اُکا

صدق تے صدیق دونویں سن غار اندر اس ویلے
نظر نہ آئے کفاراں نوں انھے ہو گئے ڈیلے

وہم ہویو نے کھگی اوتے نالے جالے ویکھے
کہن لگے اوہ اک دوجے نوں اوہ آئے نئیں ایتھے

رب کج لوڑ نہ چھڈی جے اوہ اپنا آپ بچاون
قلعیاں دے اوہ اندر جاون یا ہتھیار پھباون

Marfat.com

مَا سَامَنِي الدَّهرُ ضَيمًا وَاستَجَرتُ بِهٖ
اِلَّا وَنِلتُ جِوَارًا مِّنهُ لَم يُضَمِ

وَلَا التَمَستُ غِنَى الدَّارَينِ مِن يَدِهٖ
اِلَّا استَلَمتُ النَّدٰى مِن خَيرِ مُستَلِمِ

لَا تُنكِرُ الوَحيَ مِن رُؤيَاهُ اِنَّ لَهٗ
قَلبًا اِذَا نَامَتِ العَينَانِ لَم يَنَمِ

فَذَاكَ حِينَ بُلُوغٍ مِّن نُبُوَّتِهٖ
فَلَيسَ يُنكِرُ فِيهِ حَالُ مُحتَلِمِ

تَبَارَكَ اللهُ مَا وَحيٌ بِمُكتَسَبٍ
وَلَا نَبِيٌّ عَلٰى غَيبٍ بِمُتَّهَمِ

دکھ زمانے نے نہ دتے نہ کج ضرر پچایا
جدوں پناہ اس در توں لوڑی اُچا جس دا پایہ

دین دنی دیاں کماں کارن جد اوہدے دل جایئے
اس درگاہوں منؔ دی مرضی جو منگاں سو پایئے

خواباں وی سن وحی اوہناں دے نہ ہونا انکاری
اکھاں پانویں سوندیاں اودیاں دل اندر بیداری

پہل نبوت توں وی خواباں وحی مبارک سارے
جہلیاں نوں دانائی بخشے عاصیاں نوں بخشاوے

رب ولوں سب وحی اوہناں دے کسبی کم نہ کوئی
نبیاں غیب خدا تھیں پائے گل ایہو سچ ہوئی

آيَاتُهُ الْغُرُّ لَا يَخْفَىٰ عَلَىٰ أَحَدٍ
بِدُونِهَا الْعَدْلُ بَيْنَ النَّاسِ لَمْ يَقُمِ

كَمْ أَبْرَأَتْ وَصِبًا بِاللَّمْسِ رَاحَتُهُ
وَأَطْلَقَتْ أَرِبًا مِنْ رِبْقَةِ اللَّمَمِ

وَأَحْيَتِ السَّنَةَ الشَّهْبَاءَ دَعْوَتُهُ
حَتَّىٰ حَكَتْ غُرَّةً فِي الْأَعْصُرِ الدُّهُمِ

بِعَارِضٍ جَادَ أَوْ خِلْتَ الْبِطَاحَ بِهَا
سَيْبًا مِنَ الْيَمِّ أَوْ سَيْلًا مِنَ الْعَرِمِ

دَعْنِي وَوَصْفِي آيَاتٍ لَهُ ظَهَرَتْ
ظُهُورَ نَارِ الْقِرَىٰ لَيْلًا عَلَىٰ عَلَمِ

Marfat.com

ہر اک شے دی اصل حقیقت واضح کھول دکھاوے
اہدے باہجھ نہ عدل پچھانیں کدھرے نظری آوے

ہتھ مبارک جس تے پھیرے سارے روگ ونجائے
جہلیاں نوں دانائی بخشے عاصیاں نوں بخشاوے

کال گوائے کرے دعائیں رحمت دے مینہ پائے
جیہڑی رحمت درہیاں دی پیشانی نون چمکائے

رحمت دے دریادیں ٹھاٹھاں چڑھ آیاں ہر سالے
وادیاں دریا دسن ساریاں ایڈ ہوئے خوش حالے

آ میں تنوں معجزیاں دی روشن صفت سناواں
جیوں مہمانی دی اگ چمکے اوپر اُچیاں تھاواں

Marfat.com

فَالدُّرُّ يَزْدَادُ حُسْنًا وَهُوَ مُنْتَظِمٌ

وَلَيْسَ يَنْقُصُ قَدْرًا غَيْرَ مُنْتَظِمِ

فَمَا تَطَاوَلَ آمَالُ الْمَدِيحِ إِلَى

مَا فِيهِ مِنْ كَرَمِ الْأَخْلَاقِ وَالشِّيَمِ

آيَاتُ حَقٍّ مِنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثَةٌ

قَدِيمَةٌ صِفَةُ الْمَوْصُوفِ بِالْقِدَمِ

لَمْ تَقْتَرِنْ بِزَمَانٍ وَهْيَ تُخْبِرُنَا

عَنِ الْمَعَادِ وَعَنْ عَادٍ وَعَنْ إِرَمِ

دَامَتْ لَدَيْنَا فَفَاقَتْ كُلَّ مُعْجِزَةٍ

مِنَ النَّبِيِّينَ إِذْ جَاءَتْ وَلَمْ تَدُمِ

Marfat.com

بھانویں موتی ہر ہر ویلے قدر زیادہ پاوے
ایپر جدوں پروتے جاون چھال نہ چھلی جاوے

مدح مدیح توں اچیاں اوہدیاں ساریاں صفت ثنائیں
ایڈے خلق نمونے سوہنے ایڈیاں پاک ادائیں

قرآن پاک دی بزرگی تے صفتاں

قرآنی آیات تے اوہدے لفظ نے حادث آئے
پاک کلام خدا دی پاروں صفت قدیمی پائے

قبل زمانے دے وی دسے حال احوال ایہہ سارے
عاد ارم دیاں گلاں دسے کر کے صاف نتارے

ایہہ سب معجزیاں توں وڈا زندہ چیز ہے آئی
دوجیاں نبیاں دے اعجازوں ہے اہنوں وڈیائی

Marfat.com

مُحْكَمَاتٌ فَمَا يُبْقِيْنَ مِنْ شُبَهٍ
لِذِيْ شِقَاقٍ فَمَا يُبْغِيْنَ مِنْ حَكَمِ

مَا حُوْرِبَتْ قَطُّ إِلَّا عَادَ مِنْ حَرَبٍ
أَعْدَى الْأَعَادِيْ إِلَيْهَا مُلْقِيَ السَّلَمِ

رَدَّتْ بَلَاغَتُهَا دَعْوٰى مُعَارِضِهَا
رَدَّ الْغَيُوْرِ يَدَ الْجَانِيْ عَنِ الْحُرَمِ

لَهَا مَعَانٍ كَمَوْجِ الْبَحْرِ فِيْ مَدَدٍ
وَفَوْقَ جَوْهَرِهٖ فِي الْحُسْنِ وَالْقِيَمِ

فَمَا تُعَدُّ وَلَا تُحْصٰى عَجَائِبُهَا
وَلَا تُسَامُ عَلَى الْإِكْثَارِ بِالسَّأَمِ

Marfat.com

بن کے حاکم جھگڑے سارے واہ وا خوب مکاوے
شک شبہ دی کسر نہ چھڈے حق و حق سناوے

وڈیاں وڈیاں ویریاں ایتھے آ کے سیس نوائے
ویر کماون کارن جیہڑا اگے اہدے آئے

ایڈی صاف بلاغت اوہدی ویریاں دے منہ توڑے
جیونکر غیرت والا کوئی بے غیرت نوں موڑے

ایڈے سوہنے معنے اہدے جیوں دریاویں موجاں
موتی لشکن دالے وسن جیوں آ ڈھکن فوجاں

عجب خزانے اوہدے سارے گننے وچ نہ آون
جیوں جیوں پڑھدے رہیے دل دا شوق پیار ودھاون

Marfat.com

قَرَّتْ بِهَا عَيْنُ قَارِيهَا فَقُلْتُ لَهٗ
لَقَدْ ظَفِرْتَ بِحَبْلِ اللّٰهِ فَاعْتَصِمِ

اِنْ تَتْلُهَا خِيْفَةً مِّنْ حَرِّ نَارِ لَظٰى
اَطْفَاْتَ حَرَّ لَظٰى مِنْ وِرْدِهَا الشَّبِمِ

كَاَنَّهَا الْحَوْضُ تَبْيَضُّ الْوُجُوْهُ بِهٖ
مِنَ الْعُصَاةِ وَقَدْ جَآءُوْهُ كَالْحُمَمِ

وَكَالصِّرَاطِ وَكَالْمِيْزَانِ مَعْدِلَةً
فَالْقِسْطُ مِنْ غَيْرِهَا فِي النَّاسِ لَمْ يَقُمِ

لَا تَعْجَبَنْ لِحَسُوْدٍ رَاحَ يُنْكِرُهَا
تَجَاهُلًا وَهُوَ عَيْنُ الْحَاذِقِ الْفَهِمِ

Marfat.com

پڑھنے والیاں نے جد پایاں پڑھ اکھاں وچ ٹھنڈاں
میں ایتھوں پھڑ رب دی رسی دے وچ پایاں گنڈاں

اگ دوزخ دی کولوں ڈر کے جیہڑا ورد کماوے
اوہ دوزخ دی بھاء نوں ٹھنڈے پانی نال بجھاوے

ایہہ اوہ کوثر جس توں چہرے پاون دے روشنائی
جیہڑے اس توں پہلاں ہے سن کالے وانگ سیاہی

عدل ترکڑ شان ہے اہدی دو جگ اندر آئی
عدل عدالت اہدے کولوں پاوے کل لوکائی

حاسد ویری ویر سبھوں جو ہووے انکاری
اہدا ویر سکھاوے اوہنوں ویر ہمیشہ بھاری

Marfat.com

قَدْ تُنْكِرُ الْعَيْنُ ضَوْءَ الشَّمْسِ مِنْ رَمَدٍ
وَيُنْكِرُ الْفَمُ طَعْمَ الْمَآءِ مِنْ سَقَمٍ

يَا خَيْرَ مَنْ يَمَّمَ الْعَافُوْنَ سَاحَتَهٗ
سَعْيًا وَّفَوْقَ مُتُوْنِ الْاَيْنُقِ الرُّسُمِ

وَمَنْ هُوَ الْاٰيَةُ الْكُبْرٰى لِمُعْتَبِرٍ
وَمَنْ هُوَ النِّعْمَةُ الْعُظْمٰى لِمُغْتَنِمٍ

سَرَيْتَ مِنْ حَرَمٍ لَيْلًا اِلٰى حَرَمٍ
كَمَا سَرَى الْبَدْرُ فِيْ دَاجٍ مِّنَ الظُّلَمِ

وَبِتَّ تَرْقٰى اِلٰى اَنْ نِلْتَ مَنْزِلَةً
مِنْ قَابِ قَوْسَيْنِ لَمْ تُدْرَكْ وَلَمْ تُرَمِ

Marfat.com

جیونکر اکھ آشوباں والی سورج نوں مڑ جاوے
جیوں روگی نوں مٹھے پانی دا وی لطف نہ آوے

حضورؐ پاک دا معراج

اے وڈی سرکار مقدس افضل سب توں اعلیٰ
ہر ہر حاجت مند ترے در پچ اون والا

سرداراں نوں اس درگاہون ابرت ملی نشانی
نعمت عظمیٰ ذات معلیٰ تیری ٹھیک پچھانی

ادھی راتیں سیر کریں توں حرموں اقصیٰ تائیں
جیوں چن راتیں سیر کریندا اے واہ وا چائیں چائیں

چڑھدیاں چڑھدیاں منزل تیری اس جا اوتے آئی
اپڑی بقاب قوسیناں توڑی ٹھیک تیری وڈیائی

Marfat.com

وَقَدَّمَتْكَ جَمِيعُ الأَنْبِيَاءِ بِهَا
وَالرُّسْلِ تَقْدِيمَ مَخْدُومٍ عَلَى خَدَمِ

وَأَنْتَ تَخْتَرِقُ السَّبْعَ الطِّبَاقَ بِهِمْ
فِي مَوْكِبٍ كُنْتَ فِيهِ صَاحِبَ الْعَلَمِ

حَتَّى إِذَا لَمْ تَدَعْ شَأْوًا لِمُسْتَبِقٍ
مِنَ الدُّنُوِّ وَلَا مَرْقًى لِمُسْتَنِمِ

خَفَضْتَ كُلَّ مَقَامٍ بِالإِضَافَةِ إِذْ
نُودِيتَ بِالرَّفْعِ مِثْلَ الْمُفْرَدِ الْعَلَمِ

كَيْمَا تَفُوزُ بِوَصْلٍ أَيِّ مُسْتَتِرٍ
عَنِ الْعُيُونِ وَسِرٍّ أَيِّ مُكْتَتِمِ

Marfat.com

سب نبیاں سرداری منّی تے تینوں وڈیایا
ہر اک خادماں وانگوں تیرا خادم بن کے آیا

ست آسماناں نوں طے کیتا سن نبیاں سلطاناں
لشکر نال فرشتے لے کے واہ وا تیریاں شاناں

وددیاں وددیاں اوتھے اپڑی تیری شان کمالی
جتھوں توڑی اپڑی کوئی نہ شے کوئی اپڑن والی

اللہ پاک بلایا تینوں توں اوتھوں تک آیا
جتھوں توڑی ہور کسے نہیں اُچا رتبہ پایا

تینوں قرب الٰہی والی نعمت اوس عطائی
راز الٰہی اکھیں ویکھے جو گل کسے نہ پائی

Marfat.com

فَحُزْتَ كُلَّ فِخَارٍ غَيْرِ مُشْتَرِكٍ
وَجُزْتَ كُلَّ مَقَامٍ غَيْرِ مُزْدَحَمِ

وَجَلَّ مِقْدَارُ مَا وُلِّيتَ مِنْ رُتَبٍ
وَعَزَّ اِدْرَاكُ مَا اُوْلِيتَ مِنْ نِعَمِ

بُشْرٰی لَنَا مَعْشَرَ الْاِسْلَامِ اِنَّ لَنَا
مِنَ الْعِنَايَةِ رُكْنًا غَيْرَ مُنْهَدِمِ

لَمَّا دَعَى اللّٰهُ دَاعِيْنَا لِطَاعَتِهٖ
بِاَكْرَمِ الرُّسُلِ كُنَّا اَكْرَمَ الْاُمَمِ

رَاعَتْ قُلُوْبَ الْعِدٰی اَنْبَاءُ بِعْثَتِهٖ
كَنَبْاَةٍ اَجْفَلَتْ غُفْلًا مِّنَ الْغَنَمِ

Marfat.com

توں اوہ عزت عظمت پائی جو کسے نہ پائی
ہر درجے توں اچا درجہ وڈیائیوں وڈیائی

اچی شان معلی تیری ہر ہر وہم خیالوں
تیری مثل نہ نعمت کوئی نہ کسبوں نہ مالوں

واہ دا دین اسلام اساڈا واہ دا بھاگ اساڈے
سچا دین اسانوں ملیا محکم نال ارادے

سب رسولاں توں توں ساڈا خیرالرسل کہایا
خیرالامم خطاب اساڈا فر ایتھوں من آیا

حضورؐ پاک دا جہاد

پاک نبیؐ دی آمد ہوئی ویریاں دے دل ہلے
جیوں شیراں دیاں گجاں سن کے بھیڈاں دے دل چلے

Marfat.com

مَا زَالَ يَلْقَاهُمْ فِيْ كُلِّ مُعْتَرَكٍ
حَتّٰى حَكَوْا بِالْقَنَا لَحْمًا عَلٰى وَضَمِ

وَدُّوا الْفِرَارَ فَكَادُوْا يَغْبِطُوْنَ بِهٖ
اَشْلَاءَ شَالَتْ مَعَ الْعِقْبَانِ وَالرَّخَمِ

تَمْضِي اللَّيَالِيْ وَلَا يَدْرُوْنَ عِدَّتَهَا
مَا لَمْ تَكُنْ مِنْ لَيَالِي الْاَشْهُرِ الْحُرُمِ

كَاَنَّمَا الدِّيْنُ ضَيْفٌ حَلَّ سَاحَتَهُمْ
بِكُلِّ قَرْمٍ اِلٰى لَحْمِ الْعِدٰى قَرِمِ

يَجُرُّ بَحْرَ خَمِيْسٍ فَوْقَ سَابِحَةٍ
تَرْمِيْ بِمَوْجٍ مِنَ الْاَبْطَالِ مُلْتَطِمِ

Marfat.com

کفاراں دے نال لڑائی سرور کردے پوری
کرن مجاہد کفاراں نوں تیغوں چوری چوری

نسن لگ پے کافر سارے غازیاں پھڑ پھڑ گھیرے
رو رو اکھن مر گئے لوکوں ہوئے اج نکھیڑے

راتاں گزرن اپیر کافر ناہیں سرت سنبھالن
چنگیاں راتاں چپ ہنیریاں اندر لوک گزارن

دین اسلام پروہنیاں وانگوں آ دشمن دے ڈیرے
وانگ پروہنیاں عزت پائی ہر شے پائی نیڑے

لشکر دے دریا آ لتھے زور دکھاون موجاں
جیوں میداناں اندر لڑ لڑ زور دکھاون فوجاں

Marfat.com

مِنْ كُلِّ مُنْتَدِبٍ لِلّٰهِ مُحْتَسِبٍ
يَسْطُوْ بِمُسْتَأْصِلٍ لِلْكُفْرِ مُصْطَلِمِ

حَتّٰى غَدَتْ مِلَّةُ الْاِسْلَامِ وَهْيَ بِهِمْ
مِنْ بَعْدِ غُرْبَتِهَا مَوْصُوْلَةَ الرَّحِمِ

مَكْفُوْلَةً اَبَدًا مِّنْهُمْ بِخَيْرِ اَبٍ
وَخَيْرِ بَعْلٍ فَلَمْ تَيْتَمْ وَلَمْ تَئِمِ

هُمُ الْجِبَالُ فَسَلْ عَنْهُمْ مُصَادِمَهُمْ
مَاذَا رَاٰى مِنْهُمْ فِيْ كُلِّ مُصْطَدَمِ

فَسَلْ حُنَيْنًا وَسَلْ بَدْرًا وَسَلْ اُحُدًا
فُصُوْلُ حَتْفٍ لَهُمْ اَدْهٰى مِنَ الْوَخَمِ

Marfat.com

ہر اک جس دا کرے سپاہی رب دی تابعداری
رکھ امید ثواباں کٹے کفراں دی جڑ ساری

اوتھوں توڑی میداناں وچ غازی لڑ دے آئے
جد توڑی نہ کمزوراں نے اچے رتبے پائے

اوتھوں توڑی غازیاں کیتی ہمت نال لڑائی
دین نبیؐ نے جد توڑی نہ شان دوامی پائی

غازی دین نبیؐ دے آہے محکم وانگ پہاڑاں
میداناں توں پچھ ہون جا کے کیکن پیاں اجاڑاں

کفاراں دی پچھ تباہی بدروں ہور حنین
اوحد کولوں پچھ ایہہ قصہ جے معلم نئیں تینوں

الْمُصْدِرِ الْبِيضِ حُمْرًا بَعْدَ مَا وَرَدَتْ
مِنَ الْعِدَى كُلَّ مُسْوَدٍّ مِنَ اللِّمَمِ

وَالْكَاتِبِينَ بِسُمْرِ الْخَطِّ مَا تَرَكَتْ
أَقْلَامُهُمْ حَرْفَ جِسْمٍ غَيْرَ مُنْعَجِمِ

شَاكِي السِّلَاحِ لَهُمْ سِيمَا تُمَيِّزُهُمْ
وَالْوَرْدُ يَمْتَازُ بِالسِّيمَا مِنَ السَّلَمِ

تُهْدِي إِلَيْكَ رِيَاحُ النَّصْرِ نَشْرَهُمُ
فَتَحْسَبُ الزَّهْرَ فِي الْأَكْمَامِ كُلَّ كَمِي

كَأَنَّهُمْ فِي ظُهُورِ الْخَيْلِ نَبْتُ رُبًا
مِنْ شِدَّةِ الْحَزْمِ لَا مِنْ شِدَّةِ الْحُزُمِ

Marfat.com

لشکریاں تلواراں مارن اندر گھنی سیاہی
لالو لال لیاون باہر مارن واہو واہی

نیزے مارن کفاراں نوں خالی وار نہ جاوے
نیزہ کسے مجاہد سندا خالی پرت نہ آوے

غازی اسلحہ نال مسلح انج پیا نظری آوے
جیوں ککر دیاں کنڈیاں اندر پھُل گلاب وساوے

نصرت دی وا ٹھنڈی آوے غازیاں ہر چالوں
وانگ شگوفے لپٹی ہوئی خوشبویوں خوش حالوں

چست اسباب اسواری پاروں ہر اک دی اسواری
سبزہ جاپے جیوں ٹلے تے اگیا اکو واری

Marfat.com

طَارَتْ قُلُوْبُ الْعِدٰی مِنْ بَأْسِہٖ فَرَقًا
فَمَا تُفَرِّقُ بَیْنَ الْبَھْمِ وَالْبُھُمِ

وَمَنْ تَکُنْ بِرَسُوْلِ اللّٰہِ نُصْرَتُہٗ
اِنْ تَلْقَہُ الْاُسْدُ فِیْ اٰجَامِہَا تَجِمِ

وَلَنْ تَرٰی مِنْ وَّلِیٍّ غَیْرَ مُنْتَصِرٍ
بِہٖ وَلَا مِنْ عَدُوٍّ غَیْرَ مُنْفَصِمِ

اَحَلَّ اُمَّتَہٗ فِیْ حِرْزِ مِلَّتِہٖ
کَاللَّیْثِ حَلَّ مَعَ الْاَشْبَالِ فِیْ اَجَمِ

کَمْ جَدَّلَتْ کَلِمٰتُ اللّٰہِ مِنْ جَدِلٍ
فِیْہِ وَکَمْ خَصَمَ الْبُرْھَانُ مِنْ خَصِمِ

Marfat.com

دل دشمن دے غازیاں کولوں خوف اجیہا کھاون
فرق نہ بھیڈاں شیراں اندر کافر لوک لیاون

جنھوں پاک نبیؐ دیاں ہوون رحمت توں امداواں
پاڑن والے شیر اوہناں توں نت کردے فریاداں

کوئی خادم اس امدادوں چھورا مول نہ کھاوے
دشمن کدی نہ غالب ہووے چھورے وچ مر جاوے

دینی قلعیاں اندر رکھے اپنی اُمت تائیں
جیوں بکاں نوں جنگل اندر دیوے شیر پنائیں

پاک کلام الٰہی نے جد ویریاں دے منہ موڑے
معجزیاں نے کفاراں دے سارے مان تروڑے

Marfat.com

كَفَاكَ بِالْعِلْمِ فِي الْأُمِّيِّ مُعْجِزَةً
فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَالتَّادِيْبِ فِي الْيُتُمِ

خَدَمْتُهُ بِمَدِيْحٍ اَسْتَقِيْلُ بِهٖ
ذُنُوْبَ عُمْرٍ مَضٰى فِي الشِّعْرِ وَالْخِدَمِ

اِذْ قَلَّدَانِي مَا تُخْشٰى عَوَاقِبُهٗ
كَاَنَّنِيْ بِهِمَا هَدْيٌ مِنَ النَّعَمِ

اَطَعْتُ غَيَّ الصِّبَا فِي الْحَالَتَيْنِ وَمَا
حَصَلْتُ اِلَّا عَلَى الْاٰثَامِ وَالنَّدَمِ

فَيَا خَسَارَةَ نَفْسِيْ فِيْ تِجَارَتِهَا
لَمْ تَشْتَرِ الدِّيْنَ بِالدُّنْيَا وَلَمْ تَسُمِ

Marfat.com

اُمی رہ کے مالک بنیا کل علماں دا سائیں
وچہ یتیمی رہ کے سکھیاں واہ وا خلق ادائیں

حضورؐ پاک دا وسیلہ

نعت نبیؐ دی میں لکھ آندی بخشش کان خدایا
موج سراباں اندر میرا ویلا وقت وہایا

شعراں خدمت گاری پاروں گل وچ پائی پھاہی
ڈر آوے اس ویلے کولوں رحمت کریں الٰہی

بچیاں وانگوں شعر غلامی اندر وقت لنگائے
جتھوں باجھ ندامت مینوں شے کوئی ہتھ نہ آئے

اے میرے غمخوارو ویکھو سودے وچ کمائی
دنیا بدلے دین نہ لبھا نہ دنیا ہتھ آئی

Marfat.com

ومن تبع اجلا منه بعاجله
يبن له الغبن في بيع وفي سلم

ان آت ذنبا فما عهدي بمنتقص
من النبي ولا حبلي بمنصرم

فان لي ذمة منه بتسميتي
محمدا وهو اوفى الخلق بالذمم

ان لم يكن في معادي آخذا بيدي
فضلا والا فقل يا زلة القدم

حاشاه ان يحرم الراجي مكارمه
او يرجع الجار منه غير محترم

جیہڑے بندے دنیا بدلے ہووے دین ونجایا
بیع سلم دے اندر اوہنے کھاٹا بہتا پایا

بھانویں میں گناہیں بھریا اپر اس درگاہوں
ردیا مول کدے نہ جانواں آسوں خواہشوں راہوں

نام محمدؐ میرا شافع میں اندر ہمنامی
لطف شفاعت توں نہ پانواں مول کدے ناکامی

جے اوہ روز قیامت اندر میتھوں مکھ بھوائے
ہائے بخت میرے کی مندے میں کی ظلم کمائے

مینوں اوس مقدس ذاتوں ایہہ اُمید نہ آئی
آساں والیاں نوں ودکارے کر کے بے پروائی

Marfat.com

وَمُنْذُ أَلْزَمْتُ أَفْكَارِي مَدَائِحَهُ
وَجَدْتُهُ لِخَلَاصِي خَيْرَ مُلْتَزِمِ

وَلَنْ يَفُوتَ الْغِنَى مِنْهُ يَدًا تَرِبَتْ
إِنَّ الْحَيَا يُنْبِتُ الْأَزْهَارَ فِي الْأَكَمِ

وَلَمْ أُرِدْ زَهْرَةَ الدُّنْيَا الَّتِي قَطَفَتْ
يَدَا زُهَيْرٍ بِمَا أَثْنَى عَلَى هَرِمِ

يَا أَكْرَمَ الْخَلْقِ مَا لِي مَنْ أَلُوذُ بِهِ
سِوَاكَ عِنْدَ حُلُولِ الْحَادِثِ الْعَمِمِ

وَلَنْ يَضِيقَ رَسُولَ اللّٰهِ جَاهُكَ بِي
إِذَا الْكَرِيمُ تَجَلَّى بِاسْمِ مُنْتَقِمِ

فکر میرا جد اوہدیاں صفتاں کردا رہے ہر ویلے
لازم راہ رہائی والے میل اللہ نے میلے

اوہدے فضل کرم دا بدل خالی ہتھ نہ موڑے
بدل ٹلیاں تے وی وسے جڑ پھلاں دی جوڑے

نعتاں پڑھاں تے دنیاوی کوئی قیمت مول نہ منگاں
میں زہیر ہرم دا مادح ہوون کولوں سنگاں

دعاواں تے عرض حال

اے محبوبا تیرے باجھوں کون کرے غمخواری
وقت مصیبت تیرے باجھوں کون کرے دلداری

وقت شفاعت شاہا تیری پئی ودھ ودھ شان وکھاوے
روز قیامت نوں جد مولا بدلا دین بلاوے

Marfat.com

فَاِنَّ مِنْ جُوْدِكَ الدُّنْیَا وَضَرَّتَهَا
وَمِنْ عُلُوْمِكَ عِلْمَ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ

یَا نَفْسُ لَا تَقْنَطِیْ مِنْ زَلَّةٍ عَظُمَتْ
اِنَّ الْكَبَائِرَ فِی الْغُفْرَانِ كَاللَّمَمِ

لَعَلَّ رَحْمَةَ رَبِّیْ حِیْنَ یَقْسِمُهَا
تَأْتِیْ عَلٰی حَسَبِ الْعِصْیَانِ فِی الْقِسَمِ

یَا رَبِّ فَاجْعَلْ رَجَائِیْ غَیْرَ مُنْعَكِسٍ
لَدَیْكَ وَاجْعَلْ حِسَابِیْ غَیْرَ مُنْخَرِمِ

وَالْطُفْ بِعَبْدِكَ فِی الدَّارَیْنِ اِنَّ لَهٗ
صَبْرًا مَتٰی تَدْعُهُ الْاَهْوَالُ یَنْهَزِمِ

Marfat.com

تیری خاطر دنیا عقبیٰ ہستی دے وچہ آیاں
لوح قلم دے علم تہاڈے علوں دہن ودہائیاں

بھرے گناہاں والا کوئی دل توں مول نہ ہارے
وڈے چھوٹے بخشش اگے اکو جہیے سارے

روز قیامت نوں جد اللہ بخشش عام عطاسی
عاصیاں دے ہتھ بخشش چوکھی لطف ادہدے توں آسی

یارب سائیں میریاں آساں والی آن پچائیں
بخشش کارن مان مرے نوں یارب توڑ نبھائیں

دو جگ اندر تیری بخشش رحمت دیوے یاری
صبر مرے نے دکھاں اگے ہے ہن ہمت ہاری

وَائْذَنْ لِسُحْبِ صَلٰوةٍ مِّنْكَ دَائِمَةٍ
عَلَى النَّبِيِّ بِمُنْهَلٍّ وَّمُنْسَجِمِ

وَالْاٰلِ وَالصَّحْبِ ثُمَّ التَّابِعِيْنَ لَهُمْ
اَهْلِ التُّقٰى وَالنَّقٰى وَالْحِلْمِ وَالْكَرَمِ

مَا رَنَّحَتْ عَذَبَاتِ الْبَانِ رِيْحُ صَبَا
وَاَطْرَبَ الْعِيْسَ حَادِي الْعِيْسِ بِالنَّغَمِ

ثُمَّ الرِّضٰى عَنْ اَبِيْ بَكْرٍ وَّعَنْ عُمَرٍ
وَعَنْ عُثْمَانَ وَعَنْ عَلِيٍّ ذِي الْكَرَمِ

والال والصحب ثم التابعين لهم
اهل التقى والنقى والحلم والحكم

Marfat.com

اذن دیویں تے بدل رحمت والا جھڑیاں لائے
پاک نبی دے در تے ہر دم وسدا نظری آوے

اوہدے آل اصحاباں اوتے نیکاں پاکاں تائیں
رحمت دا مینہ جھڑیاں لائے ہر دم فضل کمائیں

آل اصحاباں اُوتے بخشش اُس دم تیک وساون
جد توڑی پیاں ڈالیاں ہلن گیت جدوں تک گاون

مڑ صدیقؓ عمرؓ تے چلن لطف کرم دیاں واں واں
ہون عثمانؓ علیؓ دے اُتے رحمت والیاں چھانواں

آل اتے اصحاباں ساریاں تابعیناں اوتے
اہلِ تقی نقیاں نالے حِلم حُکم تدں سُتے

Marfat.com

فَاغْفِرْ لِقَارِيهَا وَاغْفِرْ لِسَامِعِهَا
لَقَدْ سَأَلْتُكَ يَا ذَا الْجُودِ وَالْكَرَمِ

وَلِوَالِدَيَّ وَمَا خَلَّفْتَ مِنْ خَلَفٍ
وَالمسلمين مِنَ العربان والعَجَمِ

لا اله الا الله محمد رسول الله

Marfat.com

پڑھنے سننے والیاں اُوتے رحمت دا ہڑ پائیں
تیرے فضل کرم تو منگاں ہر دم ایہہ دعائیں

میرے ماں پیو تائیں بخشیں سن اولاد تمامی
ساریاں مسلماناں اُتے رحمت ہووے عامی

ملنے کا پتہ

پروفیسر ڈاکٹر احمد حسین احمد قریشی قلعہ داری ایم اے اردو
ایم اے فارسی، ایم اے عربی، پی ایچ ڈی اردو، پی ایچ ڈی عربی
(تمغۂ امتیاز) پاکستان۔
نیو فرنیچر مارکیٹ۔ گجرات

Marfat.com

تمّت

قد وقع الفراغ من تحریر قصیدہ الشریفۃ فی اول یوم من شعبان فی سنہ ۱۲۳۴ھ
فی یوم الاحد فی وقت الضحیٰ بعد اداء صلوٰۃ بید العبد الاثم محمد عالم
بن مولینا فضل احمد اللّٰھم اغفر لکاتبہ ولوالدیہ واحسن الیھما والیہ

قصیدۃ بردۃ بوصیریؒ کتبت بعون مولای رب النون والقلم
محمدؐ عالمؒ اسم لکاتبہ فاغفرہ وارحمہ یا ذا الجود والکرم
واسم امیر خطی سیدی وحمی محمد ثم بالعبد الکریم اسم
یا رب زد عمرہ زد قدرہ ترا واحفظہ بالآل والاولاد محترم

قصیدہ کا متن میرے عم محترم بزرگوار علامہ محمد عالم قلعہ داری رحؒ نے میرے والد بزرگوار علامہ محمد عبدالکریم رحؒ کے لیے تحریر کیا تھا۔ ہر دو بزرگوار کی متبرک یادگار سمجھ کر اس اصل کا فوٹو شامل کیا گیا ہے۔

تزئین و آرائش: ———

حاجی میاں سلطان احمد (خطاط)
سلطان القلم (تلمیذ وارثی صاحبؒ)
فیض آباد۔ گجرات (پاکستان) ۹/۱۰/۹۹

یارب بالمصطفی بلغ مقاصدنا
واغفرلنا ما مضی یا باری القسم
یارب جمعًا طلبنا منک مغفرة
وحسن خاتمةٍ یا مبدی النعم
یارب صل علی المختار ما نشدت
من تذکر جیران بذی سلم
فاغفر لقاریها واغفر لسامعها
لقد سالتک یا ذا الجود والکرم
وهذه بردة الهادی قد ختمت
والحمد لله فی بدی و فی ختم

Marfat.com

واہ محمدؐ در اُہدے دی رکھاں آس سوالی
سرورِ عالمؐ درد دُکھاں دا دارو اعلیٰ عالی
علم عمل دا عامل عالم ہر دم مہر کماوے
محکم کار مُکرّم اکرم کُل عالم دا والی !

Marfat.com

Marfat.com